تعارف کتب

◉ **سیّدنا محمد رسول اللہ** ﷺ، ترتیب: شیخ عمر فاروق۔ ناشر: ۱۵-بی، وحدت کالونی، لاہور۔ فون: ۰۴۲-۳۷۸۱۰۸۴۵۔ صفحات: جلداوّل: ۶۶۶، جلد دوم: ۶۸۸ (مجلد اور مجلّاتی سائز)۔ [رابطہ کر کے دستی طور پر حاصل کی جاسکتی ہے]۔ [زیرنظر کتاب سیرت پاکؐ کے ذخیرۂ کتب میں ایک منفرد اضافہ ہے، جسے مطالعۂ سیرت کا ذوق وشوق پیدا کرنے کی غرض سے ترتیب دیا گیا ہے۔ جلداوّل میں سیرت کے مختلف واقعات دیے گئے ہیں اور جلد دوم میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات اور مطلوب اسلامی طرزِ زندگی کے بارے میں قرآن وسنت سے ہدایات کو مرتب کیا گیا ہے۔]

◉ **اُصولِ حدیث**، از ڈاکٹر اقبال احمد اسحاق۔ ناشر: ملک اینڈ کمپنی، رحمان مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور۔ فون: ۰۴۲-۳۷۲۳۱۱۱۹۔ صفحات: ۹۵۔ قیمت: درج نہیں۔ [یہ کتاب آسان انداز سے علم حدیث کی اصطلاحات کو سمجھانے کے لیے لکھی گئی ہے۔ فہمِ حدیث کے ساتھ درجات و اقسامِ حدیث کا جاننا بھی ضروری ہے، جس کے لیے یہ کتاب ایک مفید ذریعہ ہے۔]

◉ **الفاظِ طلاق کے اُصول**، از مفتی شعیب عالم۔ ناشر: اسلامی کتب خانہ، بنوری ٹاؤن، کراچی۔ فون: ۰۲۱-۳۴۲۷۱۵۹۔ صفحات: ۱۷۶: قیمت: درج نہیں۔ [کتاب میں 'طلاق' سے متعلق اُمور اور مباحث کو، اعلیٰ فنی وتدریسی اصولوں کے مطابق مرتب کیا گیا ہے۔ اپنی نوعیت کے اعتبار سے یہ ایک قیمتی کتاب ہے، جسے بالخصوص علما اور اساتذہ کو پیش نظر رکھنا چاہیے۔]

◉ **لمحۂ موجود اور تعلیماتِ اقبال**، از پروفیسر رشید احمد انگوی۔ ناشر: ۱۶-جی، مرغزار کالونی، ملتان روڈ، لاہور۔ فون: ۰۳۰۰-۴۲۳۵۱۴۔ صفحات: ۶۴۔ قیمت: ۱۰۰ روپے۔ [مصنف نے علامہ اقبال کے ۷۵ راشعار کا آسان زبان میں ترجمہ وتشریح پیش کی ہے، تاکہ نئی نسل کلامِ اقبال کو سمجھنے میں آسانی محسوس کریں اور پیغام کی لذت کے فکر وخیال کو معطر کریں۔]

◉ **علّامہ محمد اقبال اور مرزا غلام احمد قادیانی**، از پروفیسر محمد مسعود احمد۔ ناشر: ادارہ مظہر اسلام، ۳/ ۶۴، نئی آبادی، مجاہد آباد، مغل پورہ، لاہور۔ فون: ۰۳۰۰-۸۱۰۳۷۵۵۔ صفحات: ۱۸۔ قیمت: ۱۰ روپے۔ [اس پمفلٹ میں قادیانیت کے حوالے سے علامہ اقبال کے خیالات کو مرتب کیا گیا ہے۔]

◉ **اُمت مسلمہ کے مستقبل کی تشکیل نو**، از مختار فاروقی۔ ناشر: قرآن اکیڈمی، لالہ زار کالونی، فیز ۲، ٹوبہ روڈ، جھنگ۔ فون: ۰۴۷-۷۶۳۰۸۶۱۔ [مصنف نے دراصل اہلِ قلم سے اپیل کی ہے کہ وہ عصرِ حاضر کے چیلنج کو علمی سطح پر سمجھیں اور اعلیٰ فکر وعلمی اسلوب میں ان چیلنجوں کا جواب دے کر، اپنی ذمہ داری ادا کریں۔]